ماشاء الله ولا قوة الا بالله العلی العظیم

مسبعات عشر
مع ترجمه

در مطبع نامی منشی نولکشور مطبوع طبع جهان نما شد

هذه الرسالة المسلسلات العشر رواية عن أبي حفص عليه السلام

بسم الله الرحمن الرحيم

قال الشيخ ولي الله بن عبد الرحيم المحدث
کہا شیخ ولی اللہ بن عبدالرحیم محدث
الدهلوي في رسالته المسماة بالفضل
دہلوی نے بیچ رسالہ اپنے کے جو مسمی ساتھ فضل
المبين في المسلسل من حديث النبي الامين
مبین فی المسلسل من حدیث النبی الامین
صلى الله عليه وسلم شافهني ابو طاهر عن
صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے میرے سامنے روایت کی ابو طاہر نے اوسنے
ابيه عن القشاشي عن الشناوي عن
اپنے باپ سے او سنے قشاشی سے اوسنے شناوی سے اوسنے
عبد الرحمن بن عبد القادر بن عبد العزيز
عبد الرحمن بیٹے عبد القادر بیٹے عبد العزیز
بن فهد الهاشمي العلوي المكي عن عمه
بیٹے فہد ہاشمی علوی مکی سے اوسنے اپنے چچا
جار الله بن عبد العزيز بن فهد المكي عن
جار اللہ بیٹے عبد العزیز بیٹے فہد مکی سے اوسنے بیچا

ابی الفضل جلال الدین السیوطی قال
ابی الفضل جلال الدین سیوطی سے او سنے کہا
انبانی الشیخ جلال الدین الملقن عن ابی
خبر دیا مجکو شیخ جلال الدین ملقن نے او سنے ابی
اسحاق التنوخی عن ابی العباس الحجاز
اسحاق تنوخی سے او سنے ابی العباس حجازسے او سنے
عن احمد بن یعقوب المارستانی عن
احمد بیٹے یعقوب مارستانی سے او سنے
قطب الطریقۃ الشیخ محی الدین عبد القادر
قطب الطریقۃ شیخ محی الدین عبد القادر
الجیلانی قال فی غنیۃ الطالبین روی عن
جیلانی رض سے کہا بیچ غنیۃ الطالبین کے روایت کیا
عبد الرحمن بن حبیب الحارثی البصری
عبد الرحمن بیٹے حبیب حارثی بصری سے او سنے
عن سعید بن سعد عن ابی طیبہ کرز بن
سعید بیٹے سعد سے او سنے ابی طیبہ کرز بیٹے
وبرۃ الحارثی وکان من الابدال قال
وبرۃ حارثی سے کہ وہ تھے ابدال سے کہا
اتانی اخ لی فی اللہ من اہل الشام فاہدی
آیا میرے پاس میرا ایک بھائی فی اللہ اہل شام سے پس ہدیہ دیا
الی ہدیۃ فقال لی اقبلہا منی یا کرز فانہا
مجکو ایک ہدیہ پس کہا واسطے میرے کہ قبول کر اوسکو مجھسے اے کرز پس تحقیق وہ
نعم الہدیۃ قال فقلت لہ یا اخی ومن
کیا اچھا ہدیہ ہے کہا پس کہا میں نے واسطے اوسکے اے میرے بھائی اور کون

اهدی الیک هذه الهدیة قال اعطانیها
کسینے دیا کہا اوسنے دیا ہی وہ مجھکو

ابراهیم التیمی قال فقلت فهل سالت
ابراہیم تیمی نے کہا پس کہا مینے پس کیا سوال کیا تہا تونے

ابراهیم من اعطاه هذه الهدیة قال
ابراہیم سے کہ کسینے دیا تجھکو وہ ہدیہ کہا

بلی قال کنت جالسا فی قبالة الکعبة
ہان کہا تہا مین بیٹہا سامنے کعبہ

الشریفة و انا فی التهلیل و التسبیح و
شریفہ کے اوس حال مین کہ مین بیچ ذکر تہلیل اور تسبیح اور

التحمید فجاءنی رجل فسلم علیّ وجلس
تحمید کے تہا پس آیا میری پاس ایک مرد کہ سلام مجہپر کیا اور بیٹہا

عن یمینی ولم ار فی زمانی احسن منه
میری داہنی طرف اور حال یہ کہ نہین دیکہا مینے اپنی زمانہ مین اوس سے بہتر خوبصورت

وجها ولا احسن منه ثیابا ولا اطیب منه
اندروی چہرہ کے اور نہ بہتر اوس سے پوشاک مین وہ نہ طیب اوس سے

ریحا ولا اشد بیاضا منه فقلت یا عبد الله
خوشبو مین وہ نہ شدید اوس سے سفیدی مین پس کہا مینے اے بندہ اللہ کے

من انت ومن این جئت قال انا الخضر
آپ کون ہین اور کہان سے آپ آئے ہین اوسنے کہا کہ مین خضر ہون

السلام علیک وحبا لک فی الله وعندی
سلام ہو تمہپر اور واسطے تیری دوستی کی فی اللہ اور میرے پاس

هدیة ارید ان اهدیها الیک قلت له
ہدیہ ہے مین ارادہ کرتا ہون کہ وہ ہدیہ پیش کرون طرف تیری مین نے کہا واسطے اوسکے

فاعلمنی هدیتك هذه ما هی فقال الخضر
پس تعلیم کیجیے مجھکو ہدیہ اپنے کو وہ کیا ہی پس کہا خضر
علیه السلام تقرء قبل ان تطلع الشمس
علیہ السلام نے پڑھ تو قبل طلوع آفتاب
وقبل ان تنبسط علی الارض وقبل ان تغرب
و قبل اسکے کہ پھیلے روشنی اوسکی اوپر زمین کے اور قبل غروب آفتاب کے
سورة الحمد لله سبع مرات و قل اعوذ
سورة الحمد یعنی سورہ فاتحہ سات بار اور سورہ ناس
برب الناس سبع مرات وقل اعوذ برب
سات بار اور سورہ
الفلق سبع مرات و قل هو الله احد سبع
فلق سات بار اور سورہ اخلاص سات
مرات و قل یا ایها الکافرون سبع مرات
بار اور سورہ کافرون سات بار
و آیة الکرسی سبع مرات و تقول سبحان
اور آیۃ الکرسی سات بار اور کہے تو سبحان
الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر
الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر
سبع مرات و اللهم صل علی محمد و آله
سات بار اور اللهم صل علی محمد و آله
وسلم سبع مرات و تستغفر لنفسك و
وسلم سات بار اور مغفرت چاہے تو واسطے اپنے نفس کے اور
لوالدیك وللمؤمنین والمؤمنات سبع
واسطے اپنے ماں باپ کے اور واسطے مومنین اور مومنات کے سات

مرات وعقيب الاستغفار اللهم افعل
بار اور پیچھے استغفار کے اے بار خدایا کر تو

بی وبهم عاجلا واجلا فی الدین والدنیا
میری ساتھ اور انکے جلدی اور دیر میں دین اور دنیا

والاخرة ما انت له اهل ولا تفعل بنا یا
اور آخرۃ میں وہ امر کہ تو لائق ہی ساتھ اوسکے اور نہ کر ہما رے ساتھ

مولانا ما نحن له اهل انت غفور حلیم جواد
وہ امر کہ ہم لائق ہیں اوسکے تو بخشش والا حلم والا سخی

کریم بر رؤف رحیم سبع مرات و
صاحب کرم مہربانی والا نیکی کرنیوالا رحم والا ہی سات بار اور

انظر ان لا تدع ذلك غدوة وعشیة فان
نگاہ رکھ کہ نہ چھوڑ اسکو صبح اور شام پس

الذی اعطانیها قال لی قلها مرة واحدة
جنے دیا ہی مجھکو اوسنے کہا ہی واسطے میرے کہ کہہ اوسکو ایک بار

فی دهرك فقلت احب ان تعرفنی من
اپنے زمانہ میں پس کہا میں نے کہ دوست رکھتا ہوں میں کہ تعریف کر مجھسے کہ کسنے

اعطاك هذه الهدیة قال اعطانیها
تجھکو دیا ہے یہ ہدیہ کہا دیا ہے مجھکو وہ

محمد علیه السلام فقلت اخبرنی بثوابها
حضرت سیدنا ومولانا محمد علیہ الصلوۃ والسلام نے پس کہا میں نے خبر دے مجھکو ثواب اوسکے سے

فقال اذا لقیت محمدا صلی الله علیه وسلم
پس کہا جب ملیگا تو محمد رسول اللہ کو درود اللہ کا اونپر اور سلام

فاسئله عن ثوابها فانه یستخبرك فقال
پس سوال کر تو ثواب اوسکے سے پس تحقیق وہ خبر دینگے تجھکو پس کہا

ابراهیم

ابراهیم التیمی انه رای ذات لیلة فی
ابراہیم تیمی نے کہ تحقیق اوسنے دیکھا ایک شب خاص بیچ
منامه کان الملائکة جاءته فاحتملته
اپنے خواب بیچ کہ تھے فرشتے کہ آئے اوسکے پاس پس اوٹھا لیا اوسکو
حتی ادخلت الجنة فرای مافیها ووصف
یہانتک کہ داخل کردیا بہشت میں پس دیکھا جو کچھ کہ بہشت میں تھا اور بیان کیا
امورا عظیمة مما راه فی الجنة فقال
بہت سی چیزیں عظمت والی منجملہ اون کے کہ دیکھا اوسکو بہشت میں پس کہا
فسئلت الملائکة فقلت لمن هذه کله
پس سوال کیا میں نے فرشتوں کو پس کہا میں نے کسکے واسطے ہے یہ سب کچھ
فقال للذی یعمل مثل عملك وذکر انه
پس کہا اوسکے لیے جو عمل کرے مانند تیرے عمل کے اور ذکر کیا کہ تحقیق
اکل من ثمارها وسقی من شرابها قال
کھائے اوسنے میوے بہشت کے اور پیے شربات اوسکے سے کہا
فاتانی النبی ومعه سبعون نبیا وسبعون
پس آئے میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ساتھ اونکے ستر نبی اور ستر
صفا من الملائکة کل صف مثل ما بین
جماعتیں فرشتوں سے ہر ایک جماعت کی درازی مثل درمیان
المشرق والمغرب فسلم علی واخذ بیدی
مشرق و مغرب کے تھی پس سلام کیا مجھپر اور پکڑا میرا ہاتھ
فقلت یا رسول الله ان الخضر اخبرنی
پس میں نے کہا یا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق خضر نے خبر دی مجھکو
انه سمع منك هذا الحدیث فقال صدق
کہ تحقیق اوسنے سنا آپ سے اس حدیث کو پس فرمایا سچا ہے

الخضر وكل ما يحكيه الخضر هو حق وهو
خضر اور جو بیان کرے خضر وہ سچ ہے اور وہ
عالم اهل الارض وهو رئيس الابدال
جاننے والا ہے احوال اہل زمین کے اور وہ رئیس ابدالونکا ہے
وهو من جنود الله في الارض فقلت
اور ابدال لشکر خدا سے ہین زمین پر پس کہا مینے
يا رسول الله من هذه فعل وعمله
یا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جو شخص اسکو کرے اور عمل مین لاوے
ولم ير مثل الذي رأيت في منامي هل
اور نہ دیکھے وہ عجائب کہ دیکھے مینے خواب مین ایا
يعطى شيئا مما اعطيته فقال والذي
ملیگا اوسکو کچھ اوس میں سے جو عطا کیا گیا ہوں پس فرمایا قسم اوسکی جسنے
بعثني بالحق نبيا انه ليعطى العامل بهذا
بھیجا مجھکو رسول سچا کہ تحقیق عطا کیا جاویگا عامل اسکا
وان لم يرني ولم ير الجنة انه ليغفر له جميع
اور اگرچہ نہ دیکھیگا مجھکو اور نہ دیکھیگا بہشت کو تحقیق بخشی جاوینگے سب
الكبائر التي عملها ورفع الله غضبه و
گناہ کبیرے کہ اوس سے ظہور مین آئے اور دور کریگا خدا اوس سے غصے اور
لعنه ويؤمر صاحب الشمال ان لا يكتب
عذاب کو اور حکم فرمائیگا فرشتے بائین طرف کو کہ نہ لکھے
عليه من السيئات الى سنة والذي
اوسکی بدیان ایک برس تک اور قسم اوسکی جسنے
بعثني بالحق نبيا ما يعمل بهذا الامر
بھیجا مجھکو رسول سچا نہ عمل کریگا اس پر

الا من خلق الله تعالى سعيدا ولا يتركه الا
مگر وہ شخص کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے اوسکو سعید اور نہ ترک کریگا اسکو مگر
من خلق الله تعالى شقيا وكان ابراهيم
وہ شخص کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے اوسکو شقی اور تھے ابراہیم
التيمي مكث اربعة اشهر لم يطعم طعاما
تیمی زندہ رہے چار مہینے تک نہ کہایا کسی کہانیکو
ولم يشرب شرابا ولعله كان بعد
اور نہ پیا کسی مشروب کو اور شاید تھا یہہ بعد
هذا الرؤيا
اس خواب کے

یعنی چونکہ ابراہیم تیمی نے خواب میں میوہ ہای جنت اور مشروبات بہشت کو تناول فرمایا تھا لہذا بعد اس خواب کے کبھی انکو بھوک اور پیاس مدت حیات میں عارض نہوئی ۱۲

تمت